ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبارالاحرار

اسرائیل کوتسلیم کرنے کی کوششوں کے پس منظر میں قادیانی ہاتھ کارفرما ہے (سالانہ تحفظ ختم نبوت احرار کانفرنس لاہور)

قادیانیوں کا تل ابیب میں قائم مشن امت مسلمہ کے خلاف دہشت گردانہ سرگرمیوں میں مصروف ہے

لاہور (۷رستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ آئین میں طے شدہ قادیانیوں کی متفقہ حیثیت کو جان بوجھ کر متنازعہ بنانے کی منظّم سازش کی جارہی ہے جس کا حالیہ ثبوت قادیانی رسائل وجرائد کی معطل شدہ اشاعت کا بحال کیا جانا ہے۔جبکہ اس کے برعکس متنازعہ قومی اور دینی اخبارات اور جرائد پر بلا جواز پابندیاں لگائی جارہی ہیں۔وہ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' سے خطاب کررہے تھے۔سید عطاء المہیمن بخاری نے انکشاف کیا کہ اسرائیل کوتسلیم کرنے کی کوششوں کے پس منظر میں قادیانی ہاتھ کارفرما ہے کیونکہ قیام پاکستان سے قبل ہی قادیانیوں کا تل ابیب میں قائم مشن امت مسلمہ کے خلاف دہشت گردانہ سرگرمیوں میں مصروف چلا آرہا ہے اور قادیانی طویل عرصہ سے اپنی ارتدادی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اسرائیل کے وجود کو منوانے کے لیے مصروف عمل ہیں۔انہوں نے کہا کہ ۱۹۴۵ء میں سرظفر اللہ قادیانی نے اسرائیل کے ساتھ جس رابطے کا آغاز کیا تھا، آج موجودہ حکومت میں موجود قادیانی لابی اسرائیل کوتسلیم کرکے اس کی تکمیل کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ مصور پاکستان علامہ اقبال نے سچ فرمایا تھا کہ ''قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے'' دیگر مقررین نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان شدید ترین اقتصادی اور سیاسی بحران سے گزررہا ہے۔بیرونی قوتیں ملک پر مسلط آمریت کا فائدہ اٹھا کر نہ صرف عوام کو بنیادی حقوق سے محروم کردینے کی پالیسیوں کی حوصلہ افزائی کررہی ہیں بلکہ دینی مدارس پر چھاپوں کی آڑ میں آغا خان بورڈ کے ذریعے ہماری نظریاتی اساس پر بھی حملہ زن ہے۔مقررین نے کہا کہ موجود سیاسی بدامنی اور نظریاتی انتشار کا اہم سبب عوامی اقتدار کی بالا دستی کا نہ ہونا ہے۔جب تک اقتدار فرد واحد کے ہاتھ سے لے کر عوام کو منتقل نہیں کیا جائے گا ملک مسائل کے گرداب کا شکار رہے گا۔مقررین نے کہا کہ اگر اکابر احرار اور فرزندان اسلامؔ قادیانیت کے استیصال کے لیے قربانی وایثار کی تاریخ رقم نہ کرتے تو آج پاکستان میں دین اور وطن دشمنوں کے خلاف سرگرم مزاحمت پسند قوتوں کا وجود نہ ہوتا۔مقررین نے کہا کہ مرزا قادیانی استعمار کا ایجنٹ تھا جس نے ہندوستان میں سب سے پہلے جہاد کو حرام قرار دے کر نصرانیوں اور سامراجیوں کے قدم مضبوط کیے تھے۔آج پھر استعماری قوتیں دنیا بھر میں جاری جہاد کو روکنے کے لیے قادیانی گماشتوں کی سرپرستی کررہی ہیں جبکہ امریکی ومغربی استعمار مدارس دینیہ کو بے دست وپا کرکے مسلمانوں کے ایمان وعقائد پر کاری ضرب لگانے کی مذموم

کوششوں میں مصروف ہے۔اس پرآشوب اور نازک ترین دور میں پاکستانی قوم متحد ہوکر ہی طاغوت کا راستہ روک سکتی ہے ۔مقررین نے متحدہ اپوزیشن کی ۹رستمبر کی ہڑتال کو بھرپور طریقے سے کامیاب بنانے کی اپیل کی۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن متحد ہوجائے تو غاصب حکمرانوں کا اقتدار ختم ہوجائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت کے خلاف تحریک کا ماحول سازگار ہے ۔مگر عوام اس وقت باہر نکلیں گے جب اپوزیشن قیادت سڑکوں پر آئے گی۔کانفرنس سے اے۔آر۔ڈی کے وائس چیئر مین نوابزادہ منصور احمد خان، جمعیت اتحاد علماء کے صدر مولانا عبدالمالک، جماعۃ الدعوۃ کے رہنما امیر حمزہ، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا سیف الدین سیف، مولانا امجد خان، جمعیت علماء پاکستان کے رہنما انجینئر سلیم اللہ خان، مجلس احرار اسلام کے جنرل سیکرٹری پروفیسر خالد شبیر احمد، شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ مفتی حمید اللہ جان، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد یوسف احرار ، میاں محمد اویس، ڈاکٹر عمر فاروق اور سید صبیح الحسن ہمدانی نے بھی خطاب کیا، قاری عبدالقیوم اور قاری سید عطاء المنان بخاری نے تلاوت قرآن کریم کی۔جبکہ سید سلمان گیلانی، محمد اکمل شہزاد اور حسان معاویہ نے حمد و نعت پیش کی۔کانفرنس میں اعلان کیا گیا کہ عشرہ ختم نبوت کے اجتماعات ۱۰رستمبر تک جاری رہیں گے۔

قوم فروعی اختلافات ختم کر کے ختم نبوت کی مضبوط ترین قدرِ مشترک پر اکٹھی ہوکر کفر و ارتداد کا مقابلہ کرے

۷ رستمبر اس عہد کی تجدید کا دن ہے کہ ہم اپنے اسلاف کی طرح ناموسِ رسالت ﷺ پر سب کچھ قربان کر دیں

یوم تحفظ ختم نبوت کے موقع پر مولانا خواجہ خان محمد اور سید عطاء المہیمن بخاری کے پیغامات

لاہور (۷رستمبر) کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے ''یوم تحفظ ختم نبوت'' (یوم قرار دادِ اقلیت) کے موقع پر اپنے پیغامات میں کہا ہے کہ اکتیس سال قبل قوم نے طویل جدوجہد کے بعد ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دور میں پارلیمنٹ میں یہ کامیابی حاصل کی تھی کہ لاہوری وقادیانی دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ہماری منزل ارتداد کی شرعی سزا کا نفاذ ہے۔مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ کے مطابق مولانا خواجہ خان محمد نے اپنے پیغام میں قوم سے اپیل کی ہے کہ وہ تمام فروعی اختلافات ختم کر کے ختم نبوت کی مضبوط ترین قدرِ مشترک پر اکٹھی ہوکر کفر و ارتداد کا مقابلہ کرے۔انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ امت کے اتحاد و وحدت کی علامت ہے اور ماضی میں قوم کئی بار اس کا اظہار کر چکی ہے۔سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ انکارِ ختم نبوت پر مبنی فتنوں کا تعاقب خلیفہ اوّل سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں شروع ہوا تھا۔جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے مقدس خون سے منصبِ ختم نبوت کا دفاع کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی سرزمین پر مرزا قادیانی کا جماعتی سطح پر تعاقب مجلس احرار اسلام نے ۱۹۳۰ء میں کشمیر سے شروع کیا تھا۔اور ۱۹۳۴ء میں قادیان کانفرنس اور شعبۂ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کے قیام سے مزید مضبوط اور منظم کیا اور ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت میں

پاکستان کی سرزمین پر دس ہزار مجاہدین ختم نبوت نے جامِ شہادت نوش کر کے پاکستان کو قادیانی سٹیٹ بننے سے بچالیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ۱۹۸۴ء میں امتناع قادیانیت ایکٹ کا اجراء صدر ضیاء الحق مرحوم کا کارنامہ تھالیکن آج پھر ایک عالمی سازش کے تحت قادیانیوں کو دوبارہ کھڑا کیا جارہا ہے۔ ۷ ستمبر اس عہد کی تجدید کا دن ہے کہ ہم اپنے اسلاف کی طرح ناموسِ رسالت ﷺ پر سب کچھ قربان کر دیں گے۔

قادیانی فتنہ سراٹھار ہاہے‘جس کے تدارک کے لیے قوم کو جاگنا ہوگا (عبداللطیف خالد چیمہ)

چیچہ وطنی (۷ ستمبر) تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ یومِ دفاع کے موقع پر جنگی ساز وسامان کی نمائش کرنے والے حکمران جہاد کی نفی کر رہے ہیں ۔منکرین جہاد قادیانیوں کو پرموٹ کر رہے ہیں اور اسرائیل سے روابط بڑھا کر امتِ مسلمہ کے عقائد پر وار کر کے قوم کو غیرت وحمیت کے اعتبار سے مفلوج کرنے کے امریکی ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں ۔وہ ’’یوم تحفظ ختم نبوت‘‘ کے سلسلہ میں دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد چیچہ وطنی میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔جامع مسجد احرار چناب نگر میں مولانا محمد مغیرہ، جامع مسجد ختم نبوت دارِبنی ہاشم ملتان میں سید محمد کفیل بخاری، جامع مسجد مدنی چنیوٹ میں مولانا محمد اصغر عثمانی، جامع مسجد معاویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں حافظ محمد اسماعیل، مسجد ختم نبوت رحیم یار خان میں حافظ عبدالرحیم نیاز، کراچی میں شفیع الرحمٰن احرار ،مظفر گڑھ میں مولانا عبدالرزاق اور مختلف شہروں میں دیگر مقررین نے خطاب کیا۔خالد چیمہ نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ اور پاکستان کا عسکری دفاع لازم وملزوم ہیں جبکہ قادیانی ملکی وحدت کو پارہ پارہ کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بانیٔ پاکستان محمد علی جناح کے فرمودات کے برعکس اصل میں اسرائیل کو تسلیم کرنے کا کام پاکستان کے پہلے قادیانی وزیر خارجہ موسیو ظفر اللہ خاں نے شروع کیا تھا‘جس کی تکمیل کے لیے موجودہ حکمران بہت بے تاب ہیں۔مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ یہودیوں سے تعلقات قائم کرنے کے خواہش مند یاد رکھیں کہ ظالم اور غاصب کا ساتھ دینے والے بھی اُسی زمرے میں آتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا تھا جبکہ ۱۹۵۳ء میں مسلم لیگی حکمرانوں نے دس ہزار فرزندانِ توحید کے سینے گولیوں سے چھلنی کر دیئے تھے۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ شہداء ختم نبوت نے اپنے خون کی قربانی سے ملک کو قادیانی سٹیٹ بننے سے بچالیا۔اب پھر قادیانی فتنہ سراٹھار ہا ہے‘جس کے تدارک کے لیے قوم کو جاگنا ہوگا۔علاوہ ازیں سابق صوبائی وزیر رائے علی نواز مرحوم کے فرزند رائے مرتضیٰ اقبال نے’’یومِ تحفظ ختم نبوت‘‘ کے سلسلے میں دفتر احرار میں تحریک ختم نبوت کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کی ۔انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ اور قادیانیت کا تعاقب ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ میرے مرحوم والد نے جس طرح تحریک تحفظ ختم نبوت کا ساتھ دیا تھا‘میں بھی زندگی بھر اُسی راستے پر گامزن رہوں گا۔انہوں نے کہا کہ قادیانی اپنے کفر وارتداد کو اسلام کے نام پر متعارف کرا کر دہشت گردی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔رائے مرتضیٰ اقبال جو آج کل

برطانیہ میں مقیم ہیں نے کہا کہ یورپ وامریکہ میں قادیانی دنیا کو دھوکہ دے کر ارتداد پھیلا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان، تعلیم، انٹرنیشنل لابنگ اور میڈیا کے میدان میں دسترس حاصل کرکے دین دشمن لابیوں کا راستہ روکیں۔

قرآن سے محبت اور دین دشمنوں سے نفرت ہمارا مشن ہے: (امیرِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

لاہور (۸رستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے کہا ہے کہ قرآن کریم سے محبت اور دین دشمنوں سے نفرت ہمارا مشن ہے۔جامعہ صدیقیہ گلشن راوی میں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد اور امیر شریعت سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ اور ہمارے تمام اکابر علماء دیو بند نے قرآن وحدیث کی تعلیم کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دی تھیں۔انہوں نے کہا کہ یہ انہی اکابر کے خلوص کا نتیجہ اور محنت کا فیض ہے کہ آج لاکھوں مسلمان بچے ہزاروں مدارس میں قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔جلسہ سے سید محمد کفیل بخاری، مولانا قاری عبدالقیوم، مولانا خورشید احمد گنگوہی، مولانا عبدالمالک (شیخ الحدیث منصورہ) نوابزادہ منصور احمد خان اور قاری حبیب الرحمٰن نے بھی خطاب کیا۔مقررین نے کہا کہ ان شاءاللہ مدارسِ دینیہ قائم دائم رہیں گے اور دین کی تعلیم وتبلیغ کا مقدس کام جاری رہے گا۔

بعض مقتدر شخصیات ۱۹۷۴ء کی قراردادِ اقلیت اور اسلامی دفعات کے درپے ہیں: عبداللطیف خالد چیمہ

چیچہ وطنی (۹رستمبر) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے مسجد فاروق اعظم سکیم نمبر۳ ساہیوال میں ''تحفظ ختم نبوت'' کے سلسلہ میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ قادیانیوں کی سرگرمیاں آئین سے بغاوت اور ملک سے غداری کے مترادف ہیں۔بعض مقتدر شخصیات ۱۹۷۴ء کی قراردادِ اقلیت اور اسلامی دفعات کے درپے ہیں لیکن ہم کہتے ہیں کہ اس چھتے میں ہاتھ نہ ڈالا جائے تو بہتر ہے۔انہوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ قادیانی چاہتے ہیں کہ پاکستان میں تمام پالیسیاں ان کی مرضی کے مطابق بنائی جائیں جس طرح امریکہ میں یہودیوں کی مرضی سے بنتی ہیں۔

خالد چیمہ نے کہا کہ اسرائیل کو تسلیم کرنے کے لیے سب سے پہلے پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان آنجہانی نے کام شروع کیا تھا جو کہ بانیٔ پاکستان کے ایجنڈے کی نفی ہے۔اب موجودہ حکومت اس کے لیے ماحول بنا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ جن طاقتوں نے عراق وافغانستان اور مسلمانوں کے خلاف ظالمانہ اور غاصبانہ طرزِ عمل جاری رکھا ہوا ہے' وہ مکافاتِ عمل کا انتظار کریں۔

قرآن وحدیث پر ایمان رکھنے والے ہی روشن خیال ہیں: سید عطاء المہیمن بخاری

جلال پور پیروالا (۹رستمبر) قائدِ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ روشن خیال وہ ہیں جو

کتاب وسنت کے ابدی حقائق پر ایمان رکھتے ہیں ۔ ماضی قریب میں بھی علماء کرام کو دقیانوسی اور قدامت پرست کہا گیا۔ آج بھی کہا جارہا ہے۔ علماء کرام کے مخالفین ہمیشہ اپنے آپ کو روشن خیال کہتے رہے ہیں۔ لیکن ہم نے کل بھی کتاب وسنت کا ساتھ دیا تھا۔ آج بھی دیں گے۔ قائدِ احرار جامعہ موسویہ میں منعقدہ سالانہ روحانی، نقشبندی اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ نے ثابت کر دیا ہے کہ قرآن وحدیث کے حقائق پر ایمان رکھنے والے ہی روشن خیال ہیں جبکہ یورپ کی غلامی اختیار کرنے والے تاریک خیال ہیں۔

اسلام سلامتی، محبت اور امن کا دین ہے: قاری ظہور رحیم عثمانی

لیاقت پور (۹ر ستمبر) یہ فتنوں کا دور ہے اس دور میں مسلمانوں کا تعلق جتنا زیادہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوگا اتنی زیادہ اللہ کی مدد اور نصرت آئے گی ۔ مسلمان امن پسند اور اسلام سلامتی اور محبت کا دین ہے، سیدنا فاروق اعظم کو ابولولو فیروز مجوسی نے جب شہید کیا تو اصحاب رسول نے کہا کہ مدینہ منورہ میں موجود سارے کافروں کو قتل کر دیا جائے ۔ تو سیدنا فاروق اعظم نے کہا کہ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ جرم ابولولو کا ہو اور مارے جائیں سارے کافر۔

ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام تحصیل لیاقت پور کے امیر قاری ظہور رحیم عثمانی نے کیا۔ انہوں نے کہا آج حملے برطانیہ میں ہوتے ہیں تو گرفتاریاں پاکستان میں شروع ہو جاتی ہیں اور وہ بھی بچیوں کے مدرسے میں ۔ کفر، یہ سب کچھ کرنے کے باوجود بھی امن پسند اور مہذب اور مظلوم مسلمان دہشت گرد اور بنیاد پرست؟ اسلام اور اہل اسلام کے خلاف زہر اگلنے والے، ان پر ظلم ڈھانے والے رات کے اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں انہوں نے کہا دینی مدارس محبّ وطن تیار کر رہے ہیں جو قوم کی دینی تربیت اور راہنمائی کرتے ہیں۔ ان اداروں کا کسی قسم کی دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں ہے انہوں نے طلباء کرام سے اپیل کی کہ وہ کفر کی یلغار میں اللہ رب العزت کے سامنے دست دعا دراز کریں ۔ ان شاء اللہ تاریکی کے دن تھوڑے ہیں، اسلام اپنی حقانیت کی بنا پر غالب رہے گا۔

مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کا تعزیتی اجلاس

اوکاڑہ (۲۹ر جولائی ۲۰۰۵ء) مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کا تعزیتی اجلاس زیر صدارت جناب خالد محمود صاحب نائب صدر مجلس احرار اسلام اوکاڑہ منعقدہ ہوا۔ جس میں چودھری ثناء اللہ بھٹہ نائب امیر مجلس احرار اسلام پاکستان کے انتقال پر گہرے غم کا اظہار کیا گیا، مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے صدر شیخ نسیم الصباح نے کہا کہ چودھری ثناء اللہ صاحب نے ساری عمر مسئلہ ختم نبوت کی حفاظت کے لیے جدوجہد میں گزاری۔ قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔

آخر میں دعا مغفرت کی گئی ۔ اللہ تعالیٰ چودھری ثناء اللہ بھٹہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی قبر کو جنت کا باغ بنادے۔ شرکاء اجلاس نے بھٹہ صاحب کے تمام پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کیا ہے۔

آٹھ روزہ ختم نبوت تربیتی کورس، چیچہ وطنی

رپورٹ: عبداللطیف خالد چیمہ (سیکرٹری نشر واشاعت مجلس احرار اسلام پاکستان)

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ایک دیرینہ خواہش اور خواب کی تعبیر امسال ''ختم نبوت تربیتی کورس'' کے انعقاد کی شکل میں سامنے آئی۔ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد چیچہ وطنی میں ۱۰ تا ۱۷ شعبان ۱۴۲۶ھ مطابق ۱۵ تا ۲۲ ستمبر ۲۰۰۵ء (جمعرات تا جمعرات آٹھ دن) منعقد ہوا۔ جس میں جامعہ عربیہ چنیوٹ کے استاد اور مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمتہ اللہ علیہ کے علمی وتحقیقی اور کتابی کام کے معتمد مولانا مشتاق احمد، جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ، ممتاز سکالر پروفیسر خواجہ ابوالکلام صدیقی (ملتان)، مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم اعلیٰ پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد اشرف (لاہور) اور حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے طلباء اور شرکاء کورس کو اپنے اپنے موضوعات کے حوالے سے کلاس روم کی طرز پر پڑھایا۔ ہمارے رفیق فکر محترم مولانا محمد مغیرہ آغاز سے آخر تک چیچہ وطنی قیام پذیر رہے اور اسباق پڑھاتے رہے۔ مدارس دینیہ کے طلباء کرام اور عقیدۂ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت کو سبقاً پڑھنے کا ذوق رکھنے والوں کے لیے باضابطہ اور منظم طور پر ہمارا یہ پہلا تجربہ تھا جو بحمد اللہ تعالیٰ بہت ہی کامیاب رہا۔ آٹھ دن صبح تقریباً ساڑھے آٹھ بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک، بعد از ظہر تا عصر اور بعد از مغرب تا عشاء کلاسیں ہوئیں اور خوشی کی بات یہ ہے کہ شرکاء نے پوری دلچسپی اور دلجمعی کے ساتھ اسباق پڑھے اور نوٹس لیے جبکہ کورس کے اختتام پر تمام شرکاء نے انتہائی بے تکلفی اور کھلے ماحول میں آئندہ سال کے کورس کے لیے اپنی بہترین تجاویز سے نوازا اور تحفظ ختم نبوت کے کام کو دنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور قادیانیوں کی ملکی وبین الاقوامی سرگرمیوں کے تناظر میں منظم کرنے کا اظہار فرمایا۔

راقم نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ وہ تعلیم سے فراغت کے بعد جہاں اور جس شعبے میں بھی ہوں۔ عقیدۂ ختم نبوت کے کام کو ہمیشہ ساتھ رکھیں اور جس ادارے اور جماعت میں چاہیں رہیں لیکن ردّ قادیانیت کو زندگی کا حصہ بنائیں۔ دارالعلوم ختم نبوت کے صدر مدرس قاری محمد قاسم، مولانا منظور احمد، حافظ حبیب اللہ رشیدی، بھائی محمد رمضان، حکیم محمد قاسم، قاری ضیاء الرحمٰن سمیت تمام ساتھیوں اور احرار کارکنوں نے شرکاء کورس کی میزبانی کی اور ہر ممکن طریقہ سے ان کی سہولت کا خیال رکھا۔ کورس کے آخری روز مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں ایک تقریب میں شرکاء کورس کو عقیدۂ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت پر مبنی کتابوں کے سیٹ مرکز کی طرف سے پیش کیے گئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اخلاص کے ساتھ کام کی توفیق سے نوازیں۔ (آمین)

شرکاءختم نبوت کورس

رول نمبر	اسماءگرامی	علاقہ جات	رول نمبر	اسمائے گرامی	علاقہ جات
ا	محمدوقاص سعیدصاحب	ضلع ساہیوال	۱۴	محمداعجازصاحب	ضلع خانیوال
۲	محمد طارق رضوان صاحب	ضلع ساہیوال	۱۵	ابوبکرصدیق صاحب	ضلع خانیوال
۳	مولوی محمودالحسن صاحب	ضلع ساہیوال	۱۶	محمد جمشیدصاحب	ضلع ساہیوال
۴	قاری مسعودالحسن صاحب	ضلع ساہیوال	۱۷	حافظ فیصل عمران صاحب	ضلع ساہیوال
۵	محمدقسیم فردوسی صاحب	بلوچستان	۱۸	شاہدعمران صاحب	ضلع اوکاڑہ
۶	محمدمعاویہ صاحب	ضلع ساہیوال	۱۹	محمدکفایت اللہ صاحب	ضلع ساہیوال
۷	محمدآصف صاحب	ضلع پاکپتن	۲۰	حافظ محمدشہزادصاحب	ضلع اوکاڑہ
۸	قاری محمدانورصاحب	ضلع پاکپتن	۲۱	شفیع اللہ صاحب	ضلع ساہیوال
۹	مولوی محمدآصف سلیم صاحب	ضلع ساہیوال	۲۲	ظفراقبال صاحب	ضلع ساہیوال
۱۰	مولوی محمداعظم صاحب	ضلع ساہیوال	۲۳	محمدمدثرصاحب	ضلع ساہیوال
۱۱	مولوی ذیشان اسلم صاحب	کراچی	۲۴	محمداحمدشہبازصاحب	ضلع اوکاڑہ
۱۲	قاری عبدالحکیم صاحب	ضلع ساہیوال	۲۵	غلام قادرحیدری صاحب	ضلع اوکاڑہ
۱۳	مولوی محمدصاحب	ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲۶	محمدحسان معاویہ صاحب	ملتان

چیچہ وطنی (۲۲رستمبر) دارالعلوم ختم نبوت کا سالانہ اجتماع اور ختم نبوت تربیتی کورس کی اختتامی تقریب مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں منعقد ہوئی۔جس سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد،سید محمدکفیل بخاری،عبداللطیف خالد چیمہ،مولانا محمدمغیرہ،مولانا محمداصغرعثمانی،حکیم محمدقاسم اور دیگر مقررین نے کہاہے کہ امریکہ اورمغربی ممالک کی طرف سے دینی مدارس کی مخالفت کے باوجود مدارس ومساجداور دینی مراکز کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے اور تسلسل کے ساتھ نئے دینی ادارے آگے بڑھ رہے ہیں۔آسمانی وقرآنی تعلیمات میں ہی انسانیت کی فلاح مضمر ہے اور امن کی ضمانت بھی صرف اللہ تعالیٰ کانظام ہی دیتا ہے۔مقررین نے کہا کہ بعض مقتدر شخصیات آئین کی اسلامی دفعات کوغیر موثر کرنے کے لیے سازشیں کررہی ہیں اور قادیانیوں کے بارے میں پارلیمنٹ کے فیصلے کوختم کرنے کی کوشش ہورہی ہے۔پورے ملک میں قادیانی سازشیں اوران کی اسلام دشمن کارروائیاں جاری ہیں جبکہ قانون نافذکرنے والے ادارے قادیانیوں کو پرموٹ کررہے ہیں۔مقررین نے کہا کہ اسلام امن وآشتی کا مذہب ہے اور اس کودہشت گردی سے منسلک کرنے والی قوتیں خوددہشت گردی کا موجب ہیں اور دنیا میں اپنا تسلط چاہتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ مظلوم اقوام پرظلم کرنے والی والی قوتیں مکافات عمل کا انتظار کریں۔

جامع مسجد احرار چناب نگر میں سالانہ مجلس قرأت:

چناب نگر (۱۹ر ستمبر) مجلس احرار اسلام چناب نگر کے زیر اہتمام مدرسہ ختم نبوت چناب نگر میں امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی صدارت میں ۱۴ر شعبان ۱۴۲۶ھ کو سالانہ مجلس قرأت منعقد ہوئی۔ شیخ القراء حضرت مولانا قاری محمد صدیق صاحب (فیصل آباد) کی سرپرستی میں بعد نمازِ عشاء مجلس قرأت شروع ہوئی۔ سید محمد کفیل بخاری نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ مدرسہ ختم نبوت چناب نگر کے طلباء قاری محمد عمر حیات اور قاری عبدالرشید کی تلاوت سے مجلس کا آغاز ہوا۔ حافظ محمد اکرم احرار نے شانِ قرآن کریم کے موضوع پر نظم سنائی۔ ممتاز نعت خوان سید عزیز الرحمٰن شاہ (جہانیاں) نے نعت رسول ﷺ سنائی۔ قاری بلال احمد تبسم (جہانیاں) نے تلاوتِ قرآن کریم اور حمد باری تعالیٰ سے سامعین کے دلوں کو گرمایا۔ جہانیاں سے قاری محمد سالک صاحب شریک ہوئے۔ فیصل آباد سے آئے ہوئے قرأ میں قاری عبدالرحمٰن مکی، قاری محمود صدیق، قاری حامد صدیق، قاری عبدالعزیز معاویہ، قاری محمد طیب، قاری سید محمد طلحہ بخاری، قاری احمد صدیق، قاری طلحہ محمود ہمدانی، قاری محمد بن قاری محمد صدیق صاحب، سرگودھا سے قاری محمد عارف حقانی، لاہور سے قاری عطاء الرحمٰن، قاری محمد قاسم اور قاری عبدالرؤف نے تلاوتِ قرآن سے سامعین کو محظوظ کیا۔ مجلس قرأت اڑھائی بجے شب تک جاری رہی اور آخر میں حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کے خطاب اور دعاء کے ساتھ یہ مبارک مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ مجلس احرار اسلام چناب نگر کے کارکنوں اور مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار کے اساتذہ وطلباء نے مجلس کے انتظامات بہترین طریقے سے انجام دیئے۔

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے عجمی شرپسندوں سے ملت اسلامیہ کو نجات دلائی: (عبدالرحمٰن جامی نقشبندی)

جلال پور پیروالہ (۱۰ر ستمبر) سیدنا معاویہ بن ابی سفیان سلام اللہ علیہما نے اپنے دورِ حکومت میں سب سے بڑا کارنامہ یہ انجام دیا کہ ملت اسلامیہ کو دوست نما دشمنوں سے نجات دلائی۔ وہ منافقین ہی تھے، جن کی سازشوں سے دامن ملت لہو سے رنگین اور خانہ جنگیوں نے مسلمانوں کی اجتماعی قوت کو بے حد متاثر کر دیا تھا۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام تحصیل جلال پور پیروالہ کے ناظم محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی نے ماہانہ اجلاس میں احرار کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے بڑے فرزند سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو پوری اسلامی سلطنت کی حکومت سونپ کر تاریخی فیصلہ کیا۔ اور رحمت دوعالم ﷺ کی پیشین گوئی کے مطابق امت میں صلح و آشتی کا نشان بن گئے۔ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے حسن انتظام، سیاسی تدبر، انتظامی صلاحیت، اور مجاہدانہ جلالت کے پیش نظر ابن سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ کر کے عجمی منافقین کی امیدیں خاک میں ملا دیں۔ مجلس احرار اسلام جلال پور پیروالا کے امیر قاری عبدالرحیم فاروقی نے کہا کہ سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد میں بادشاہت نہیں بلکہ خلافت قائم تھی۔ نبی کریم ﷺ کا ہر صحابی قابل احترام ہے اور اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سیرت نبوی کی معرفت حاصل کرنے کے لیے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت کو ہی مثال قرار دیا ہے وہ سب کے سب معیارِ حق ہیں۔